48

خدا کی نظر قربانیوں پر ہوتی ہے

فرمودہ ۴ جنوری ۱۹۲۴ء

تشہد تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا

پہلے تو خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جس نے اپنے فضل و کرم سے اس سالانہ جلسہ کو نہایت کامیابی کے ساتھ ختم فرمایا۔ اس دفعہ موسم کے تغیرات کو اور مہمانوں کی زیادتی کو مد نظر رکھتے ہوئے بہت سی دقتیں انتظام میں تھیں اور میری طبیعت بھی بیمار تھی۔ لیکن خدا کے فضل سے ایک طرف تو احسن طور پر انتظام ہوا اور دوسری طرف باوجود کثرت مہمانوں کے دوستوں کو اچھی طرح کام کرنے کی توفیق ملی اور میں دعا کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اللہ تعالیٰ ہماری بہت بہت نصرت فرمائے۔

اس کے بعد میں دوستوں کی خدمات پر بھی بہت خوشی کا اظہار کرتا ہوں ان لوگوں کا بھی وقت گذر گیا جو اپنے گھروں میں آرام سے بیٹھے رہے۔ اور ان لوگوں کا بھی وقت گذر گیا جنہوں نے جلسہ کے دنوں میں کام میں رات دن ایک کر دیا لیکن اس جلسہ پر کام کرنے والوں کو جو ثواب لینے کا موقع ملا۔ وہ آرام سے بیٹھنے والوں کو نہ ملا گو وقت بہت تھوڑا تھا۔ مگر اس تھوڑے وقت میں کام کرنے والوں کو ثواب مل گیا۔ پس وہ لوگ جنہوں نے خدمت میں حصہ نہیں لیا۔ ان کو کہتا ہوں کہ آج وہ خدمت کرنے والوں کے برابر نہیں بلکہ ان سے رتبہ میں کم ہیں۔ آئندہ جلسہ پر وہ خدمت میں حصہ لینے کی کوشش کریں۔

پچھلا سال گذر گیا جلسہ آیا اور ختم ہو گیا اب نیا سال شروع ہوا ہے اور نیا معاملہ ہے اس کے لئے نئی تیاریوں اور نئی کوششوں کی ضرورت ہے پس میں دوستوں کو اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ اپنے اپنے علاقہ میں جماعت کے بڑھانے کی طرف توجہ کریں۔ اگر کوئی جماعت حفاظت اسلام کے قابل ہے اور حفاظت اسلام کرتی ہے اور اس کا ارادہ رکھتی ہے تو وہ احمدی جماعت ہی

ہے۔

میں یہ نہیں کہتا کہ تم اس لئے جماعت بڑھاؤ کہ اور لوگ تمہارے ساتھ شامل ہوں اور تم ایک مضبوط جماعت بن جاؤ۔ جو دنیا میں معزز ہو اور دشمنوں کے حملہ سے محفوظ ہو بلکہ اس سے اعلیٰ بات کے لئے تبلیغ کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ تم اس لئے جماعت کو بڑھاؤ کہ تا اسلام کی حفاظت ہو اور اعلاء کلمتہ اللہ ہو پس تمہاری تبلیغ کی صرف یہی غرض ہو کہ اسلام بڑھے اور اس کی حفاظت ہو۔ اپنی نفسانی اغراض کے لئے یہ کام مت کرو بلکہ اعلاء کلمتہ اللہ کے لئے یہ کام کرو۔

میں جانتا ہوں کہ دلوں کا پھیرنا بہت مشکل کام ہے۔ ایک آدمی کو پھیر کر لانا بہت مشکل ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ پہاڑ کو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ پر رکھا جائے۔ لیکن یہ بھی تو سچ ہے کہ دنیا میں بہت کم ایسے دل ہیں جو سچائی کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ سارے ابو جہل یا عتبہ نہیں ہو سکتے۔ ان کے مقابلہ میں لاکھوں آدمی وہ بھی تو تھے۔ جنہوں نے اسلام کو قبول کیا۔ بعض ضدی طبائع کو دیکھ کر مایوسی مت اختیار کرو۔ بلکہ اس کے مقابلہ میں نیک اور اثر قبول کرنے والی طبائع کا خیال کرو۔

میں اس سال کا پروگرام یہ بتاتا ہوں کہ اس سال ہندوستان میں ایسے طور پر لوگوں کو اپنے ساتھ ملاؤ کہ ہندوستان میں کوئی جماعت ہمیں حقیر اور ذلیل نہ قرار دے سکے اور یہ اس لئے نہیں کہ ہماری عزت ہو اور ہم بڑھیں بلکہ اس لئے کہ اسلام کی عزت ہو اور اسلام بڑھے اور پھر ہمارا کام بڑھنے کی وجہ سے ہمیں زیادہ قربانیوں کا موقع ملے۔ اور ہم خدا کے فضلوں کے اور زیادہ مستحق ہوں۔

ہمارے مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں کیونکہ جتنا کوئی ہمیں حقیر اور ذلیل سمجھتا ہے۔ اتنا ہی ہمارا ایمان اور بڑھتا ہے کیونکہ ہم کہتے ہیں کہ باوجود ہمارے ذلیل اور کمزور ہونے کے پھر ہمارے کام طاقتوروں سے بھی زیادہ ہیں اور ہمارا امام واقع میں خدا کی طرف سے تھا اور ہماری جماعت واقعی خدا کی طرف سے ہے۔ اس لئے ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہئے۔

خدا کی نظر جماعتوں پر نہیں بلکہ زیادہ قربانیوں پر ہوتی ہے پس جب جماعت بڑھے گی۔ تو قربانیاں بھی زیادہ ہوں گی اور جب قربانیاں زیادہ ہوں گی تو ان کے نتیجہ میں اور بھی خدا کے فضل ہم پر نازل ہوں گے۔ اس لئے میں تمام جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس سال پہلے سے زیادہ تبلیغ کی طرف توجہ کرے۔

خصوصیت سے میں جماعت قادیان کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ خصوصیت سے تبلیغ کی طرف توجہ

کرے۔ کیونکہ دوسروں کے لئے نمونہ قائم کرنے کے لئے ان کا تبلیغ کی طرف خصوصیت سے متوجہ ہونا ضروری ہے کم سے کم وہ اس ضلع کے تو بیشتر حصہ میں احمدیت پھیلا دیں

(الفضل ۱۵ جنوری ۱۹۲۴ء)